بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳۵

الفضل قادیان — روزنامہ

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۲ | ۲۹ ماہ تبلیغ ۱۳۲۳ ہش | ۴ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ | ۲۹ فروری ۱۹۴۴ء | نمبر ۴۹

مدینۃ المسیح

لاہور ۲۷ ماہ تبلیغ۔ گیارہ بجے رات بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بوجہ کوفت کمزور ہے۔ معدہ اور جگر میں کچھ خرابی معلوم ہوتی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ ان کی طبیعت کل رات دس بجے سے سخت خراب ہو گئی تھی۔ نبض قریباً بند ہو گئی تھی۔ پہلی دفعہ اس کے ساتھ دل کی حرکت بھی کمزور اور غیر منتظم ہو گئی تھی۔ ساری رات دواؤں اور ٹیکوں سے دل کی حرکت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی۔ ٹھنڈے پسینے بار بار اور کثرت سے رات بھر آتے رہے۔ ۳ بجے کے قریب طبیعت کچھ سنبھلی۔ اسوقت تک افاقہ کی طرف طبیعت مائل ہے۔ اور اب انکو سر گنگا رام ہسپتال میں لے آئے ہیں۔ اور کرنل بھروچہ کا علاج ...

روزنامہ الفضل قادیان — ۴ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت دنیا کے کناروں تک

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ

(۳)

ہوشیار پور کے ۲۰ فروری کے جلسہ میں احمدی مبلغین نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت دنیا کے کناروں تک پہنچانے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمین کے کناروں تک شہرت پانے اور قوموں کے آپ سے برکت حاصل کرنے کے متعلق جو مختصر تقریریں کیں ان میں سے کچھ اور درج ذیل کی جاتی ہیں:

مصر:۔ مولوی محمد سلیم صاحب

مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل نے مصر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت پہنچانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

۱۴ جنوری ۱۹۳۶ء کو میں مصر کے لئے بطور مبلغ قادیان سے روانہ ہوا۔ مجھ سے قبل جناب سید زین العابدین صاحب شیخ محمود احمد صاحب۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مولوی ابو العطاء صاحب کے ذریعہ نہ صرف مصر بلکہ دیگر اسلامی ممالک میں پیغام احمدیت پہنچ چکا تھا۔ میں اڑھائی سال تبلیغ احمدیت کا فریضہ ادا کرنے کے بعد واپس آیا آج کل وہاں مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل کے ذریعہ احمدیت کا چرچا طور میں ارہا ہے ہم نے عیسائی مشنریوں سے جو اسلام کے خلاف اعتراض کرتے تھے۔ اور مصری مسلمان کوئی جواب نہ دے سکتے۔ اور اس وجہ سے مسلمان عیسائی ہو رہے تھے۔ مباحثات کئے اور خدا تعالیٰ نے اسلام کو کامیابی اور غلبہ عطا فرمایا اسوقت تک قاہرہ۔ اسکندریہ اور کئی اور بڑے بڑے شہروں میں احمدی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور نوجوان مصری احمدیت قبول کر رہے ہیں۔

مشرقی افریقہ:۔ شیخ مبارک احمد صاحب

چونکہ شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل اس وقت مشرقی افریقہ میں فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔ اس لئے جناب مولوی عبد المغنی صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے ان کی بجائے فرمایا اس علاقہ میں دس سال سے مشن قائم ہے۔ اور شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل کام کر رہے ہیں ان سے سواحیلی زبان میں ایک ماہوار تبلیغی رسالہ نکلتا ہے۔ نیروبی میں جماعت احمدیہ کی شاندار مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ ٹبورا میں بھی ایک مسجد تعمیر ہو رہی ہے ایک اور مقام پر بھی احمدیہ مسجد ہے۔ ایک مدرسہ بھی کھولا ہوا ہے۔ رسالہ جاری ہے۔ اور قدیم باشندوں سے بھی مبلغ اور مدرس تیار ہو گئے ہیں۔ کئی جگہ احمدیہ جماعتیں قائم ہیں۔ غرض افریقہ کے مشرقی ساحل کے ممالک میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت پہنچانے کا کام عمدگی سے ہو رہا ہے اس مشن کا مرکز نیروبی اور خاص برانچیں دار السلام ٹبورا۔ ٹانگا۔ زنجبار۔ ممباسہ۔ کمپالہ میں ہیں۔ غرض علاقہ جات کینیا۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا سب جگہ تبلیغ کا کام بفضلہ تعالیٰ جاری ہے۔

ماریشس:۔ صوفی غلام محمد صاحب

جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب نے فرمایا:۔

میں جب علی گڑھ پڑھتا تھا۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے کا مطالبہ فرمایا تھا۔ میں نے حضور کی خدمت میں عریضہ لکھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو دے دیا تھا۔ پھر میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ان سے عرض کیا۔ کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وقف زندگی کا وعدہ کیا تھا ابھی تک پورا نہیں ہوا۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ رہ ہی نہ جائے نیروبی کی احمدیہ جماعت نے حضرت خلیفہ اول رض سے ایک مبلغ مانگا۔ جو انگریزی بھی جانتا ہو۔ میں نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے حکم سے پاسپورٹ کی درخواست دی۔ اگست ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم شروع ہو گئی۔ اس لئے مجھے ایسٹ افریقہ کا پاسپورٹ نہ ملا۔ بلکہ ماریشس کا پاسپورٹ مل گیا۔ ۲۰ فروری ۱۹۱۵ء ماریشس قادیان سے روانہ ہوا۔ جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کا پہلا سال تھا۔ میں کولمبو ۴ مارچ ۱۹۱۵ء پہنچا اور سیلون آئی لینڈ میں احمدیت کے متعلق لیکچر دیا۔ تیس پینتیس کے قریب اصحاب نے بیعت کی۔ اور سیلون احمدیہ ایسوسی ایشن بنائی گئی جس کا میں پریذیڈنٹ مقرر ہوا۔ ۲ جون ۱۹۱۵ء کو کولمبو سے روانہ ہو کر ۱۵ جون ماریشس پہنچا سیلون میں ایک اخبار تامل زبان میں نصف اور نصف انگریزی میں احمدیت اور مسیح موعود کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے جاری ہوا۔ ماریشس میں میں نے بارہ سال تبلیغ کی۔ پانچ اور چھ سو کے درمیان نفوس چھوٹے بڑے۔ مرد و زن سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ماریشس سے ایک فرنچ اخبار اسلامک ریویو جاری کیا گیا۔ اس میں فرنچ زبان اور انگریزی میں احمدیت اور اسلام کی صداقت کے مضامین شائع ہوتے رہے۔ اور جزیرہ کے تمام قصبوں میں مسیح موعود کا نام زبان زد خلائق کیا گیا۔ عیسائیوں۔ آریوں اور غیر احمدیوں کے ساتھ مباحثات اور مناظرے ہوئے اور احمدیت کے متعلق لٹریچر فرنچ زبان میں شائع کر کے تقسیم کیا گیا۔ مڈغاسکر جزیرہ میں فرانسیسی زبان میں رسالے اور کتب بھیجی گئیں۔ جزیرہ ری یونین میں احمدیت کی تبلیغ کے لئے اشتہارات اور اخبار بھیجے گئے۔ میں وہیں تھا کہ مولوی عبید اللہ صاحب پسر حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی احمدیت کی تبلیغ کے لئے ماریشس بھیجے گئے جو ۱۹۲۳ء میں وہیں فوت ہو کر خدا کی راہ میں شہید ہوئے۔ میں نے چار ماریشسی لڑکے قادیان میں تعلیم پانے کے لئے بھیجے۔ ان میں سے ایک نے تعلیم حاصل کر کے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اور اب جزیرہ ماریشس میں کام کر رہا ہے۔ میرے بعد حافظ جمال احمد صاحب وہاں مبلغ ہیں۔ ماریشس تبلیغی مشن خود اپنے اخراجات پر چل رہا ہے۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی نہایت تشویشناک حالت

خصوصیت سے دعائیں کی جائیں

قادیان ۲۷ فروری۔ کل جب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی۔ کہ آج سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو سر گنگا رام ہسپتال میں لے جائیں گے تو مسجد مبارک میں سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اجتماعی دعا کی۔

رات کو قریباً ۱۲ بجے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بذریعہ فون مطلع فرمایا۔ کہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو آج ایک بجے دن کے سر گنگا رام ہسپتال میں لے گئے ہیں اسوقت ضعف کی حالت ہے ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں دل گر رہا ہے نبض بہت کمزور ہے۔ سب وہیں ہسپتال میں ہیں دعا کی بہت ضرورت ہے۔

آج صبح ۶½ بجے یہ اطلاع موصول ہوئی۔ کہ ام طاہر احمد صاحبہ کی طبیعت پونے چھ بجے سے زیادہ خراب ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ہسپتال میں ہیں مساجد میں دعا کے لئے اعلان کردیا جائے۔ اس پر تمام محلوں میں اعلان کرایا گیا۔ کہ نو بجے مسجد اقصےٰ میں دعا کے لئے احباب اور مستورات جمع ہو جائیں چنانچہ مقررہ وقت پر بہت بڑے مجمع نے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی اقتدا میں قریباً آدھ گھنٹہ دعا کی۔ بیرونجات کے احباب بھی خصوصیت سے دعائیں کریں۔

فلسطین ——— مولوی ابوالعطاء صاحب

جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندہری نے فرمایا۔

بھائیو اللہ تعالےٰ نے قریباً نصف صدی پیشتر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی نازل فرمائی یدعون لک ابدال الشام کہ ملک شام کے ابدال و اقطاب تیرے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ فلسطین شام ہی کا حصہ ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے تبلیغی سفر یورپ سے واپسی پر اوائل ۱۹۲۵ء میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس کو دمشق روانہ فرمایا۔ ۱۹۲۷ء کے شروع میں جناب شاہ صاحب واپس تشریف لا چکے تھے۔ جناب مولوی شمس صاحب پر خنجر سے حملہ ہوا۔ اور وہ سخت زخمی ہوئے محض اللہ کے فضل سے جانبر ہوئے۔ تب فرنچ گورنمنٹ نے عوام کے شور سے ڈر کر شمس صاحب کو دمشق چھوڑنے پر مجبور کیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حکم سے وہ حیفا فلسطین میں تشریف لے گئے۔ انہوں نے وہاں نہایت محنت اور جانکاہی سے پیغام احمدیت پہنچایا۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں وہاں شاندار کامیابی عطا فرمائی۔ چنانچہ الٰہی نوشتوں کے مطابق کرمل پہاڑ پر احمدیہ جماعت قائم ہوگئی۔ ۱۳ اگست ۱۹۳۱ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے خاکسار فلسطین روانہ ہوا شمس صاحب ہندوستان تشریف لے آئے۔ خاکسار نے ستمبر ۱۹۳۱ء سے فروری ۱۹۳۶ء تک بلاد عربیہ میں اسلام و احمدیت کا پیغام بندگان خدا تک پہنچایا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے فلسطین میں بیعت کنندگان کی تعداد کا اندازہ پانچ صد نفوس ہے۔ وہاں احمدی لڑکوں کے لئے مدرسہ ہے احمدی لڑکیوں کے لئے علیحدہ مدرسہ احمدیہ ہے۔ جماعت کا اپنا پریس ہے۔ جس میں عربی۔ انگریزی اور عبرانی ہر قسم کی کتابیں اور اشتہارات شائع ہوتے ہیں۔ یہود و نصاریٰ کو تبلیغ اسلام کی جاتی ہے۔ عربی بولنے والی ساری دنیا میں وہاں سے لٹریچر بھیجا جاتا ہے۔ اوائل ۱۹۳۲ء سے وہاں سے ماہوار رسالہ البشریٰ جاری ہے۔ فلسطین کی جماعت نہایت مخلص جماعت ہے۔ وہ ہزارہا روپیہ سالانہ چندہ دے رہے ہیں۔ متعدد اصحاب نے اپنی آمد میں سے ⅒ اور ⅓ تک کی وصیت کردی ہے۔ بعض دوستوں نے اپنے بچوں کو وقف کیا ہے۔ تا وہ قادیان آکر دین کی تعلیم حاصل کریں۔ اور سلسلہ کے مبلغ ہوں۔ جب ان لوگوں کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر ہوتا ہے۔ تو بے ساختہ ان کے منہ سے نکلتا ہے "علیہ الصلوٰۃ والسلام" میرے واپس آنے پر جناب مولانا محمد سلیم صاحب وہاں کے انچارج مبلغ تھے۔ ان کے بعد اب کئی سال سے جناب چودہری محمد شریف صاحب مولوی فاضل نہایت محنت سے تبلیغ اسلام و احمدیت کر رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ ان کے ہمراہ تھیں جن کا انتقال ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولوی صاحب موصوف خطرات کے باوجود پیغام حق پہنچا رہے ہیں۔ مختصر یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالےٰ نے جو وعدہ فرمایا تھا۔ کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤنگا وہ مشیت ایزدی اور کلام خداوندی کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر ایدہ اللہ کے عہد فاروقی میں پورا ہو رہا ہے۔ و اٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

شام ——— سید زین العابدین صاحب

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے فرمایا۔

احباب آج ہم ہوشیار پور میں ایک عظیم الشان شہادت دینے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ اس شہر میں ۵۸ سال قبل عالمگیر ضلالت کے ایام میں اس کی اصلاح کے لئے اور تعمیر اسلام کی خستہ حالی کے ایام میں اس کی نو تعمیر کا ایک مفصل خاکہ تیار ہو کر ایک عظیم الشان پیشگوئی کی صورت میں اعلان ہوا تھا کہ یہ نو تعمیر پسر موعود کے ہاتھوں تکمیل پائیگی۔ اس اعلان میں بڑی تحدی کے ساتھ یہ کہا گیا تھا۔ کہ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ آپ کو مبارک ہو۔ کہ وہ موعود پسر آج آپ کے درمیان تشریف فرما ہے۔ اس مبارک موعود کے ہاتھوں سے اسلام کے جس قصر نو کی بنیادیں قائم کی جا رہی ہیں۔ ان میں کام کرنے کے لئے جن مزدوروں اور خادموں کو منتخب کیا گیا۔ ان میں سے ایک یہ خاکسار بھی ہے۔ آپ نے اپنی تربیت کا ہاتھ مجھ پر رکھا۔ اور ۱۹۲۵ء میں مجھے اور مولوی جلال الدین صاحب شمس کو اس لئے دمشق بھیجا۔ کہ ہم بلاد عربیہ میں تبلیغ احمدیت کا مرکز قائم کریں۔ ۱۹۲۴ء میں آپ نے جب یورپ کا سفر کیا۔ تو آپ دمشق بھی تشریف لے گئے تھے۔ اسوقت وہاں کا جائزہ لینے کے بعد آپ نے ہمیں وہاں بھیجا۔ کئی قسم کی مخالفتوں کے بعد آج یہ حالت ہے۔ کہ عربوں کے درمیان ہمارا کامیاب تبلیغی مرکز قائم ہے۔ یہ ناظر صاحب بیت المال بیٹھے ہیں۔ اور یہ ۱۷ فروری کا الفضل کا پرچہ میرے ہاتھ میں ہے۔ اس میں بلاد عربیہ میں تبلیغ احمدیت کے متعلق جو رپورٹ چھپی ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کبابیر اور حیفا نے گزشتہ چار ماہ میں اڑھائی ہزار روپیہ مرکز احمدیت یعنی قادیان بھیجا۔ مقامی اخراجات اور دوسری تبلیغی ضروریات پر جو کچھ خرچ کیا گیا وہ علیحدہ ہے۔ ایسا ہی دمشق میں بھی ایک مشن قائم ہے۔ پس آج وہ زمانہ ہے۔ کہ ہمارے عرب بھائی دوش بدوش کھڑے ہو کر اور ہمارے ساتھ ملکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت دور دور پہنچا رہے ہیں۔ ہندوستان میں بعض کہا کرتے تھے۔ کہ ہم تب مانیں گے۔ جب عرب لوگ احمدیت قبول کریں گے۔ سو آج یہ حجت بھی پوری ہو چکی۔ اے اہالیان ہوشیار پور خدا تعالےٰ کی وہ بات پوری ہو گئی۔ جس کا اعلان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت گمنامی کی حالت میں اسی ہوشیار پور سے ۵۸ سال پہلے کیا تھا۔ اور

اخبار احمدیہ

ولادت۔ (۱) میاں محمد شفیع صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس کے ہاں ۱۷ فروری کو لڑکا تولد ہوا اللہ تعالےٰ مبارک کرے (۲) سید احمد زمان شاہ صاحب پشاور کے ہاں ۲۱ جنوری کو لڑکا تولد ہوا نام مسعود زمان شاہ رکھا گیا۔ (۳) قریشی محمد مسعود احمد صاحب قادیان کے ہاں لڑکا تولد ہوا نام محمود احمد تجویز ہوا ہے۔ سب کی درازیٔ عمر و خادم دین ہونے کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح:۔ عبد المجید صاحب سکنہ تھہ غلام نبی کا نکاح مہر علی صاحب کی دختر زہرہ بیگم۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ دو مکتوب

دعا کرنے میں نہ ہمیں کسی ہندو عیسائی سے دریغ ہے نہ ہمارے خدا کو قبول کرنے میں بخل ہے

ایک ہندو صاحب نے اپنی مشکلات کا ذکر کر کے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ اور اس سلسلہ میں بیان کیا۔ کہ گو میں آپ کا مرید نہیں ہوں۔ بلکہ ہندو دھرم سے تعلق رکھتا ہوں۔ تاہم امید ہے۔ کہ میری مشکلات کے دور ہونے کیلئے دعا فرمائیں گے۔

اس کے جواب میں حضور نے اپنے قلم سے رقم فرمایا:۔

"دعا تو ایک خدمت خلق ہے۔ اس میں نہ ہمیں کسی ہندو عیسائی سے دریغ ہے۔ اور نہ ہمارے خدا کو اس کے قبول کرنے سے بخل ہے وہ رب العالمین ہے۔ اور جہاں تک دنیوی مشکلات کا تعلق ہے۔ وہ ہر مذہب و ملت کی مدد کرتا ہے۔ اور ان کے حق میں دعائیں سنتا ہے"

چند سوالات کے جواب

ضلع شیخوپورہ سے ایک صاحب نے (جو غیر احمدی ہیں) کچھ سوالات سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت میں بھیجے۔ ان کے جو جوابات حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے ارشاد فرمائے وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

سوال ۱:۔ مدت سے آرزو ہے کہ رزق بافراغت خزانہ غیب سے ملے۔ تاکہ سکون سے عبادت الٰہی کی جائے۔ اکثر صوفیاء کے بتائے ہوئے وظائف سے فائدہ نہیں ہوا۔ براہ کرم کوئی وظیفہ عطا فرمائیں۔ کہ رزق بافراغت خزانہ غیب سے ملے۔ اور نوکری کی زحمت سے نجات حاصل ہو۔

جواب:۔ اللہ تعالیٰ نے اکثر لوگوں کا رزق محنت میں رکھا ہے۔ آپ اس کے قانون سے کیوں آزاد ہونا چاہتے ہیں۔ ایسی ہی پرورش ہوتی ہے جو قانون الٰہی کے مطابق کام ہو جس کو اس نے ایسا رزق دینا ہوتا ہے۔ ان کو وہ دین کے کام پر مجبور کر دیتا ہے۔ اور پھر ان کا متکفل ہو جاتا ہے۔ باقی لوگ یا محنت سے کماتے ہیں یا بھیک پر گزارہ کرتے ہیں۔

سوال ۲:۔ کشف القلوب کا عمل عطا فرمائیں۔ (یعنی جس کے ذریعہ انسان جلیس و مخاطب کے دل کا راز اس پر ظاہر کر سکتا ہے)

جواب:۔ کشف القلوب حقیقی تو الہام و کشف کا نام ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ ایک ادنیٰ کشف القلوب مسمریزم سے ہوتا ہے۔ یہ کسبی شے ہے اور دینی نہیں۔ کہ میں اس کے بارے میں کچھ بتاؤں۔

سوال ۳:۔ دل میں تقرب الی اللہ کا شوق ہے مگر ناداری پورا نہیں ہونے دیتی۔

جواب:۔ تقرب الی اللہ کے لئے ہرگز مال کی ضرورت نہیں۔ دل وا یہ دل رہیت اس کا گر ہے۔

الحکم اور تالیفات

جن کتابوں کا وعدہ کیا ہے ان میں سے سیرت ام المومنین کی دوسری جلد کا کچھ مسودہ اور پورے نوٹ تیار ہیں۔ یہ کام اپریل سے شروع ہو جائیگا۔ جلد اول کے خریدار دوسری جلد کے لازماً خریدار متصور ہوں گے۔ ان سے توقع ہے۔ کہ فی جلد تین روپیہ کے حساب سے قیمت جمع کرا دیویں گے۔ الحکم کا کام بھی انشاء اللہ بدستور جاری رہیگا۔ میرے دوسرے بیٹے ابراہیم علی عرفانی نے پرنٹر و پبلشر کی درخواست دیدی ہے۔ امید ہے کہ مارچ میں ہی الحکم نکل آئیگا۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ سیرت ام المومنین کے لئے اور اسکی قیمت کے متعلق تمام خط و کتابت اور ترسیل زر معرفت سیٹھ عبداللہ بھائی اللہ دین بلڈنگز سکندر آباد ہو۔ اور الحکم کے متعلق براہ راست دفتر الحکم قادیان

خاکسار یعقوب علی (عرفانی کبیر) ایڈیٹر و موسس الحکم

السابقون الاولون کی صف اول

سیدنا حضرت مصلح موعود فضل عمر امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دور اول کے آخری سال یعنی سال دہم میں اپنا عطیہ دس ہزار روپیہ لکھوایا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ رقم گذشتہ تمام سالوں کی رقم سے بہت بڑھی ہوئی۔ غیر معمولی اور نمایاں اضافہ کے ساتھ ہے۔ چونکہ حضور ہر وعدہ کرنے والے سے یہ چاہتے ہیں۔ کہ "جو لوگ وعدہ کریں۔ وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی بھی کوشش کریں تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست السابقون میں ہونا چاہیں۔ وہ ۳۱ر مارچ تک اپنے چندے کو ادا کر دیں"

آپ کو عملی تحریک کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا مذکورہ بالا عطیہ دس ہزار روپیہ کا تحریک جدید کے خزانہ میں داخل فرما دیا ہے۔ آپ سے بھی گزارش ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں آپ اپنا سال دہم کا وعدہ ۳۱ر مارچ تک ادا کر دیں۔ تا آپ کا نام السابقون کی صف اول میں آجائے کیونکہ "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں السابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے"

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

یوم تبلیغ برائے مسلم احباب

۱۲ر مارچ ۱۹۴۴ء بروز اتوار یوم التبلیغ برائے مسلم احباب مقرر ہے۔ دوست اچھی طرح نوٹ کر لیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ

ہر خادم احمدیت ——— عزم کرے

کہ وہ مجلس مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سلسلۂ امتحانات میں ضرور شامل ہوگا۔ پہلا امتحان ۲۳ر شہادت ۱۳۲۳ہش مطابق ۲۳ر اپریل ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا۔ کتب نصاب اخلاق احمد و شمائل احمد دفتر مرکزیہ سے موازی ۴؍ میں مل سکتی ہیں۔ اپنے لئے اور اپنی مجلس کے لئے یہ کتب جلد سے جلد منگوا لیں۔

خلیل احمد مہتمم تعلیم

شیخ محمود احمد عرفانی مرحوم کے متعلق ضروری اطلاع

احباب شیخ محمود احمد عرفانی کی وفات کی خبر پڑھ چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں بکثرت خطوط اور تار میرے پاس تعزیت کے آرہے ہیں۔ جو میرے لئے اور اس کے اہل و عیال کے لئے باعث تسلی و سکینت ہیں۔ میں فرداً فرداً ان کے جوابات دینے سے قاصر ہوں۔ اور اس تحریر کے ذریعہ ان سب کی خدمت میں جزاہم اللہ احسن الجزاء کہہ کر سپاس تعزیت ادا کرتا ہوں۔ ہاں بعض بزرگوں کو جو جماعت میں داخل نہیں جداگانہ بھی لکھوں گا۔

سیرۃ ام المومنین

جن دوستوں نے سیرۃ ام المومنین کی خریداری کی ہے۔ اور قیمت ادا کر دی ہے اور کتاب ابتک نہیں ملی۔ وہ براہ راست پتہ ذیل پر اطلاع دیں۔ ان کو کتاب بصیغہ بیرنگ بھیجی جاویگی۔ اور جنہوں نے ابھی تک قیمت ادا نہیں کی۔ وہ فوراً اس قدر جلدوں کی جو انہوں نے خریدی ہوں قیمت روانہ کر دیں۔ یا بذریعہ وی پی منگوا لیں۔ اس لئے کہ بعض مطالبات طباعت کتاب کے قابل ادا ہیں۔ اس موقعہ پر احباب اپنا فرض ادا کر کے شکر گزاری کا موقعہ دیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور اظہارِ اخلاص

جماعت احمدیہ دہلی

انجمن احمدیہ دہلی کی مجلس عاملہ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل عرضداشت متفقہ طور پر تجویز کی گئی۔

جماعت احمدیہ دہلی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہے۔ کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر پیشگوئی در بارہ مصلح موعود کا مصداق ہونے کا انکشاف فرمایا۔ اور حضور کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے حضور کے دعوے پر دل و جان سے لبیک کہتی ہے۔ نیز مسرت بھرے دلوں کے ساتھ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی وفادارانہ عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور پُرنور کی قیادت میں جماعت کو بیش از بیش خدمات دین کا موقعہ عطا فرمائے۔

خاکسار عبد الحمید سیکرٹری انجمن احمدیہ نئی دہلی

جماعت احمدیہ پٹنہ

جماعت احمدیہ پٹنہ کے ایک جلسہ میں جو بمکان کیپٹن محمد اسمٰعیل صاحب ایم اے منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل عرضداشت مرتب کی گئی۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اعلان پر کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مصلح موعود کے بارے میں پیشگوئیوں کے مصداق حضور ہی ہیں۔ حضور کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو فتح و نصرت دے۔

خاکسار محمد عبد الستار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پٹنہ

جماعت احمدیہ راولپنڈی

حضور عالی کا دعوےٰ مصلح موعود کا اعلان پڑھ کر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے تمام احباب کو از حد خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان آسمانی کو پورا ہوتے دیکھ کر ہمارے ایمانوں میں ایک نئی تازگی پیدا ہو گئی ہے۔

حضور عالی ہمیں پہلے سے ہی یقین تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی در بارہ مصلح موعود کے مصداق حضور ہی ہیں۔ مگر اب جبکہ حضور عالی نے اللہ تعالیٰ کے منشا سے دعوےٰ فرمایا ہے ہمارا الیقین حق الیقین سے بدل گیا ہے۔ اور ہم سب حضور عالی کے اس دعوے پر ایمان لاتے ہیں۔ اور حضور عالی سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ ہم سب کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری تمام غفلتوں و سستیوں کو معاف فرمائے۔ اور ہمیں خدمت دین کی پہلے سے بہت بڑھ چڑھ کر توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیں روحانی ترقیات عطا کرے۔

عبد الرشید قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

جماعت احمدیہ لکھنؤ

احمدیہ دار التبلیغ ۳۲ امین آباد پارک میں زیر صدارت جناب سیٹھ خیر الدین صاحب احمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ لکھنؤ انصار اللہ خدام الاحمدیہ۔ اطفال احمدیہ کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ اتفاق رائے سے یہ عرضداشت تجویز ہوئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اعلان مصلح موعود بمنشائے الٰہی پر مبارکباد پیش کی جائے۔

خاکسار عبد الکریم سیکرٹری مجلس انصار اللہ

جماعت احمدیہ شملہ

سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ اعلان کہ حضور ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی اور الہامات کے مطابق مصلح موعود ہیں۔ پڑھ کر احباب کو بے حد خوشی ہوئی۔ اور ایک خاص اجلاس ۱۲ ماہ تبلیغ ۱۳۲۳ھ کو منعقد کر کے ممبران جماعت نے فیصلہ کیا کہ گو ہم ممبران جماعت احمدیہ شملہ پہلے سے ہی اللہ تعالیٰ کی برکات و فیوض اور علوم روحانیہ کا نزول آپ پر دیکھ کر آپ کو مصلح موعود مانتے تھے۔ لیکن اعلان پڑھ کر حضور کی خدمت میں مبارکباد اور اظہار عقیدت کی عرضداشت پیش کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ شملہ حضور کے ہر ایک حکم پر ہر وقت لبیک کہنے کے لئے دل و جان سے حاضر ہیں۔ اور حضور سے نہایت مؤدبانہ گذارش ہے کہ ہمارے استقلال اور استقامت کے لئے دعا فرمائی جائے۔ نیز جماعت کے ممبران کی طرف سے چالیس روپے کی حقیر سی رقم بطور نذرانہ پیش کی جاتی ہے۔ خاکسار چوہدری فیض عالم خان جنرل سیکرٹری

جماعت احمدیہ کانپور

۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کو جماعت احمدیہ کانپور نے حضور کے خطبہ جمعہ کے اس مبارک پیغام پر کہ میں ہی مصلح موعود ہوں۔ ایک جلسہ کیا۔ جس میں بابو فیض الحق صاحب بابو محمد عیسےٰ صاحب بھائی عبد القادر صاحب اور میاں نثار احمد صاحب نے تقریریں کیں اور ثابت کیا۔ کہ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر پہلے سے مصلح موعود کی جو پیشگوئی فرمائی تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ یوں تو ہم لوگوں کا پہلے ہی سے ایمان تھا کہ حضور ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ لیکن الحمد للہ کہ حضور نے بھی خدا تعالیٰ سے خبر پا کر اعلان فرما دیا۔ جس سے تمام جماعت میں خوشی کی لہر پیدا ہو گئی۔ مقرروں نے یہ بھی فرمایا کہ جہاں ہم لوگوں کو اس بات کی خوشی ہے۔ وہاں اس بات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ ہماری ذمہ داری پہلے سے بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ ہم لوگوں کو حضور کے ہر پروگرام و ہر ارشادات پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ پیشگوئی جو حضور کی ترقیات کے متعلق ہے ہم آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھ سکیں۔ آخر میں دعا کی گئی۔ کہ خدا تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو لمبی عمر عطا کرے۔ جو ترقیات مصلح موعود کے متعلق مقدر ہیں وہ سب کی سب حضور کے ہاتھوں پوری ہوں۔ اور ہم سب کو توفیق دے۔ کہ حضور کے تمام ہدایات و پروگرام پر عمل کریں۔ خاکسار عبد الغفار کانپوری

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

۲۰ فروری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کا جلسہ زیر صدارت محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ یکم فروری ۱۹۴۴ء کے الفضل سے پڑھ کر سنایا گیا۔ جس سے احمدی مستورات میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ ازاں بعد محترمہ ام طاہر احمد صاحبہ کے لئے صدقہ کی تجویز ہوئی۔ بہنوں نے فوراً چندہ جمع کر دیا۔ جلسہ کے اختتام پر سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کے لئے خشوع و خضوع سے دعا کی گئی۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

لجنہ اماء اللہ دہلی

لجنہ اماء اللہ نئی دہلی حضور کی خدمت میں مصلح موعود کے عظیم الشان و جلیل القدر منصب کے متعلق دلی مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی اقبال مندی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضامندی کی راہوں پر چلنے اور بیش از بیش خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ ہم بھی اس انعام کی صحیح طور پر قدر کرنے والی ثابت ہوں۔ راقمہ صغریٰ بیگم قدسیہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دہلی

جماعت احمدیہ کلکتہ

ربانی رویا کے بناء پر "مصلح موعود" کی پیشگوئی کے متعلق حضور کی طرف سے یہ اعلان ہونے پر جماعت احمدیہ کلکتہ اپنی عقیدت کا نہایت ادب کے ساتھ اظہار کرتی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں دلی مبارکباد پیش کرتی ہوئی خدائے واحد کے حضور ملتجی ہے کہ ایسے خلیفہ کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حسن و احسان میں نظیر ہے۔ اور اپنے مراتب کے لحاظ سے فضل عمر کے لقب سے ملقب ہے کامل صحت کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے۔ اور ہمیں اس کے تمام ارشادات کے ماتحت زندگی گذارنے کی توفیق بخشے۔

خاکسار دولت احمد خان سیکرٹری

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۸۲۳۸ منکہ حاجی برکت علی ولد کرم الدین قوم ترکھان پیشہ ترکھان عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۱ء ساکن لدھر کرم سنگھ ڈاکخانہ غوطہ فتحگڑھ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ صندوق لکڑی تین عدد قیمت قریباً ایک سو روپیہ۔ چارپائیاں ۵ عدد قیمت قریباً تیس ۳۰ روپے۔ برتن خانگی کانسی و پیتل تانبا قیمت تخمیناً چالیس للعہ روپے۔ اوزار آہنی درودگری قیمت تخمیناً پچاس ۵۰ روپے کل قیمت جائیداد مذکورہ دو۲ صد بیس روپے ہے۔ جس کا دسواں حصہ ۲۲ ہوتا ہے۔ لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ پندرہ روپے ۱۵ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد:۔ حاجی برکت علی ولد کرم الدین قوم ترکھان۔ گواہ شد:۔ دین محمد ولد محمد رمضان قوم کشمیری احمدی سکنہ رنگپور گواہ شد:۔ حکیم محمد فیروز الدین قریشی انسپکٹر بیت المال حلقہ ضلع سیالکوٹ۔

۸۲۶۲ منکہ محمد شمس الدین ولد محمد شفیع الدین صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن موضع بھرتپورہ ڈاکخانہ شکرا ضلع ساون صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء بروز جمعہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ اور ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہوں۔ میں اپنی مندرجہ تنخواہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی اس آمد کا حصہ وصیت ماہ بماہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ میں اپنی زندگی میں جو جائیداد پیدا کروں۔ اسکے دسویں حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور میرے مرنے کے بعد جو بھی میری جائیداد ثابت ہو۔ اسپر بھی اسی طرح یہ وصیت قائم ہوگی۔ العبد:۔ محمد شمس الدین احمدی۔ گواہ شد:۔ محمد یعقوب احمدی موصی چنیوٹ والا وصیت ۵۱۳۱ ولد میاں حاجی تاج محمود صاحب۔ گواہ شد:۔ ابو نظر محمد بہاء الحق موصی ۴۹۰ اسمٰعیل سٹریٹ کلکتہ ۱/۲۸

نہایت ضروری گذارش

الفضل کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ۲۰ مارچ ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے ان کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ ۵ مارچ تک چندہ ارسال فرما دیں۔ بصورت عدم وصولی چندہ ۵ مارچ کو ایسے تمام دوستوں کے نام وی پی ارسال کر دئے جائیں گے۔ جن کا وصول کرنا احباب کا اخلاقی فرض ہوگا۔

(مینیجر الفضل قادیان)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۷ فروری۔ روس اور فن لینڈ کے مابین عارضی صلح کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ شرائط یہ ہیں۔ کہ سنہ ۱۹۴۰ء کی سرحدی لائن کو قائم رکھا جائیگا فن لینڈ میں از سر نو تنظیم کے مسئلہ میں روسی کوئی دلچسپی نہ لیں گے۔ اور حکومت فن لینڈ مشرقی علاقہ میں اپنی فوجیں اتار کر شمالی ناروے کی فوجوں کا تعلق دوسری جرمن فوجوں سے کاٹ دیں گی۔ روسی گورنمنٹ نے فن لینڈ کے وزیر خارجہ کو تفاصیل طے کرنے کے لئے ماسکو بلایا ہے۔

دہلی ۲۷ فروری۔ بہت سی ریل گاڑیوں کو بند کرنے کے خلاف تخفیف کی۔ جو تحریک مسلم لیگ پارٹی کی طرف سے پیش ہی۔ ۵۰ اور ۴۷ ووٹوں کے تناسب سے منظور ہوگئی۔ مسلم لیگ پارٹی کی طرف سے ایک اور تحریک تخفیف اس بناء پر تھی کہ میعاد ملازمت پوری ہونے کے بعد بعض ملازموں کی ملازمت میں توسیع کیوں کی جاتی ہے۔ یہ بھی منظور ہوگئی۔ گویا مرکزی اسمبلی میں ایک دن میں حکومت کو دو بار شکست ہوئی۔

پشاور ۲۷ فروری۔ فرنٹیر گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ تمام پولٹیکل قیدی اور چار سال سے کم قید والے دوسرے قیدی آئندہ گرمیوں میں جیل کی بارکوں سے باہر سویا کریں گے۔

بنارس ۲۷ فروری۔ تبت کے دلائی لامہ عنقریب بنارس اور سارا ناتھ کی یاترا کے لئے ہندوستان آ رہے ہیں۔

ماسکو ۲۷ فروری۔ سوویٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ وائٹ رشیا کو جرمنوں سے پاک کرنے کی لڑائی شروع ہوگئی ہے۔ جرمن بہت تھوڑے علاقہ میں باقی رہ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۷ فروری۔ سٹاک ہالم کے ایک اخبار کا اندازہ ہے کہ پچھلے ۷ ہفتے کے دوران میں سٹالین گراڈ کے محاذ پر پانچ لاکھ جرمن ہلاک کئے گئے۔ اور ایک لاکھ کے قریب قیدی بنائے گئے۔ پچھلے ایک ہفتہ میں لینن گراڈ کے محاذ پر جرمنوں کی ۱۷ ہزار فوجی لاریاں اور ۵۰ لاکھ گولے روسیوں کے ہاتھ آئے۔

دہلی ۲۷ فروری۔ چین۔ برما اور ہندوستان میں امریکن فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل سٹلول ایک پارٹی کے ساتھ جنگل میں جا رہے تھے کہ بہت ہی تھوڑے فاصلہ سے ایک جاپانی توپ نے گولہ باری شروع کردی۔ مگر آپ بال بال بچ گئے۔

لنڈن ۲۷ فروری۔ ہنگرین ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ بوڈاپسٹ کو ہنگامی حالات میں خالی کرنے کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔

واشنگٹن ۲۷ فروری۔ امریکن سینٹ کے اپر ہاؤس نے ٹیکس بل پر صدر روزویلٹ کے خاص اختیارات کو ۷۲ اور ۱۴ ووٹوں کی نسبت سے رد کردیا۔ لوئر ہاؤس یعنی ایوان نمائندگان بھی اسے نامنظور کرچکا ہے۔

سکھر ۲۶ فروری۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر اللہ بخش کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے سپیشل جج نے تین ملزموں کو موت اور چوتھے کو عمر قید کی سزا دی ہے۔

لاہور ۲۶ فروری۔ اخبار "ویر بھارت" کی ۱۰ جنوری کی اشاعت میں ایک قابل اعتراض خبر کی اشاعت کی وجہ سے مسٹر پریتم ضیائی چیف ایڈیٹر اخبار مذکور کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ عدالت نے ضمانت کی درخواست نامنظور کردی ایڈیٹر انچارج اور پرنٹر و پبلشر کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوچکے ہیں

دہلی ۲۷ فروری۔ اتحادی فوج نے برما میں مانگڈا کی دریائی بندرگاہ سے کام لینا شروع کردیا ہے۔ چند ہی روز ہوئے اس پر دوبارہ قبضہ کیا گیا ہے۔ اراکان کی اتحادی فوجوں کو رسد اور کمک پہنچانے کے لئے اس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۷ فروری۔ فن ریڈیو کا بیان ہے، کہ گذشتہ شب سینکڑوں روسی طیارے ہیلسنکی پر حملہ کرنے آئے اور بارہ گھنٹے تک حملہ جاری رکھا۔

لنڈن ۲۷ فروری۔ اٹلی کی تازہ خبر یہ ہے کہ پانچویں فوج کے محاذ پر دشمن کے دو معمولی حملوں کو روک لیا گیا۔ آٹھویں فوج کے محاذ پر گشتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے ہوائی سرگرمیاں مدھم رہیں۔

لنڈن ۲۷ فروری۔ اتحادی بحری اور ہوائی فوجوں نے نیو برٹن اور نیو آئرلینڈ کے جزائر کو اس طرح گھیر رکھا ہے کہ ان میں مقیم جاپانی فوج کو جس کی تعداد ۵۰ اور ۶۰ ہزار کے درمیان ہے۔ نہ رسد پہنچ سکتی ہے نہ کمک۔

لنڈن ۲۷ فروری۔ جو روسی فوج شمال کی طرف سے پسکوف پر بڑھ رہی ہے وہ اب صرف ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک اور فوج ۳۰ میل دور ہے۔ جرمن اب چپہ چپہ کے لئے کٹ کٹ کر لڑ رہے ہیں۔

لاہور ۲۷ فروری۔ کل وزیر اعظم پنجاب نے خوشاب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تھل پروجیکٹ کی خوشاب برانچ پر کام شروع ہو رہا ہے۔ اور امید ہے سنہ ۱۹۴۶ء میں اس سے آبپاشی ہوسکے گی۔ اس سے پانچ لاکھ ایکڑ اراضی آبپاشی ہوگی۔

ناگپور ۲۷ فروری۔ آج حضور وائسرائے نے یہاں کی بڑی بڑی انسٹی ٹیوشنوں کا معائنہ کیا۔

کراچی ۲۷ فروری۔ سندھ کے ہوم منسٹر نے ایک بیان میں کہا کہ گذشتہ چند روز سے وزارت سندھ کے متعلق بے بنیاد افواہیں پھیل رہی ہیں۔ یہ محض شرارت ہے۔ گورنر سندھ نے نئی وزارت کی بات چیت کے لئے کسی کو نہیں بلایا۔

دہلی ۲۷ فروری۔ برما میں کئی روز کی گھمسان کی لڑائی کے بعد اتحادی فوجوں نے ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کرلیا ہے۔ مایو کی پہاڑیوں میں جس جاپانی دستے نے حملہ کیا تھا۔ اس کے بچے کھچے سپاہیوں کا خاتمہ کیا جا رہا ہے۔ شمالی برما میں چینی دستے دشمن کے علاقہ میں گھس گئے ہیں۔ اور جاپانی جس سڑک سے مانگ وان کی طرف ہٹ رہے تھے۔ اسے کاٹ دیا ہے۔

اوکاڑہ ۲۷ فروری۔ گندم ڈیڑہ ۹ روپے ۱۰ آنے ۵۹۱ ٹو ۹ روپے ۱۲ آنے۔ نخود ۶ روپے ۱۰ آنے۔ توریہ ۱۱ روپے ۸ آنے۔ بنولہ پیور ۸ روپے ۱۳ آنے۔ گڑ ۹ روپے ۸ آنے۔ شکر ۱۱ روپے ۸ آنے۔

طہران ۲۷ فروری۔ حکومت ایران نے اعلان کیا ہے کہ ۱۴۳ ایرانی جنہیں جرمنوں کے حق میں سرگرمیاں جاری رکھنے کے شبہ کی بناء پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اس امر کا تحریری یقین دلانے پر رہا کردیا گیا ہے کہ وہ آئندہ اتحادی کاز کو نقصان پہنچانے کے لئے کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔

بولے وال ضلع گورداسپور میں شاندار کانفرنس

۲۸ و ۲۹ ماگھ بابا جیون سنگھ مذہبی دل کی کانفرنس بولے وال ضلع گورداسپور میں ہوئی جس میں بہت بڑی تعداد میں مذہبی سکھ شامل ہوئے۔ کانفرنس کے صدر سردار دیال سنگھ صاحب دھندوئی تھے۔ کئی ایک ریزولیوشنز پاس کئے گئے۔ جو افسران حکومت کو ارسال کئے گئے۔

(سادھو سنگھ تیغ جنرل سکرٹری)